



ایک غیر معمولی خیال

FERDINANDO FREGA · GILLETTENARRATIVE · GILLETTEVATICANO · 01/17

اس بیانیہ راستے پر چلتے ہوئے، جو ایک خودمختار سوانحی وجود کے طور پر شروع ہوا تھا، مگر کبھی اشاعتی ذہنیت کے ساتھ نہیں، مجھے زیادہ رکاوٹیں پیش نہیں آئیں، سوائے اُن بار بار آنے والے ادارتی فیصلوں کے جو کھلے عام اختلاف کرتے تھے، اکثر خاصی شدت کے ساتھ، اور کہتے تھے کہ یہ بیانیے کی ایسی صورت ہے جو نہ پڑھی جا سکتی ہے نہ بضم ہو سکتی ہے، ایسے قارئین کے لیے جنہیں بڑی حد تک AMAZON-FRIENDLY ثقافت نے ڈھالا ہے۔ قارئین ایسی کہانیوں کے عادی ہو چکے تھے جو منظور شدہ ہوں، تہذیب یافتہ ہوں، اور اُس معیار کے مطابق ڈھلی ہوں جسے ناشر قابلِ قبول سمجھتے ہیں، اور اس میں اکثر خود کام کی اصل فطرت کھو جاتی ہے۔ اس لیے، اُن کے بقول، میرا کام کبھی اپنی جگہ نہ بنا پاتا۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ یہی بات مجھے سب سے زیادہ اُکساتی تھی: یہ امکان کہ ایک کہانی بغیر سنسر کے سنائی جائے، بغیر کسی موافقت کے، ایک عالمی قاری کے لیے، جہاں پڑھنا محض ایک کہانی کے بارے میں نہ ہو، بلکہ ایک زندگی کے بارے میں ہو، جو جی گئی، یا تصور کی گئی، اور پھر بھی معتبر رہے بغیر اس کے کہ اُس پر یقین کرنا ضروری ہو۔

میں نے کبھی کوئی پہلے سے طے شدہ منصوبہ استعمال نہیں کیا کہ کیا لکھنا ہے۔ مجھے میرا ذہن چلاتا تھا، میرے تجربے، میرے یقین، اور میرے وہم۔ اُن میں سے ہر ایک کے اندر یسوع کا کردار پیدا ہوا۔ وہ نہیں جس کا ذکر روحانیت میں ہوتا ہے، بلکہ وہ جو مارکیٹنگ، سیلز اور کارپوریٹ دنیا سے تعلق رکھتا ہے، جہاں بنیادی مصنوعہ صرف ایک تھا: لفظ۔

پھر مختلف کہانیاں آئیں، کچھ دوسری سے زیادہ دلچسپ، مگر ہمیشہ بیانیہ کہانیاں، نہ کبھی گستاخانہ، نہ کبھی بے ادب۔ اُنہی سے وہ برآمد ہوا جسے میں نے سنہ 2000 کا Gillette کا ساتھی قرار دیا، ایک ایسی کمپنی کے اندر موجود جو انیسویں صدی کے آخر میں ہی وجود میں آئے گی، اور پھر بھی کسی نہ کسی طرح تاریخ میں اُس کا پہلا معزز فرد بن گیا۔

میں یہ سب اتنی تفصیل سے کیوں بتا رہا ہوں؟

کیونکہ صرف دو دن پہلے میں نے امریکی پوپ کو ایک خط بھیجا، جس کا خاندانی نام فرانسیسی ہے، PREVOST، اور میں خود کو GILLETTE کے خاندانی نام پر غور کرتے ہوئے پایا، ایک امریکی آدمی جس کا خاندانی نام فرانسیسی ہے۔

میں رکا اور اپنے کردار کے بارے میں سوچا، تقریباً ایسے جیسے مجھے یہ ذمہ داری سونپی گئی ہو کہ ایک ایسے منصوبے کی سچائی بیان کروں جس کا پہلا امتحان مصنوعے کے ساتھ برانڈ تھا، اور دوسرا برانڈ کے بغیر مصنوعہ۔

اور اگر واقعی ایسا ہی ہو تو؟

تو شاید میں نے محض ایک ایسے تماشائی ہونے کا لطف اٹھایا ہے جو ٹکٹ نہیں دیتا۔

اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں، جب ہم کسی چیز کی قیمت نہیں دیتے، تو یا تو اُس کی قیمت بہت تھوڑی ہوتی ہے، یا ہم نے بغیر محنت کے ایک خواب پورا کر لیا ہوتا ہے۔

Ferdinando